

إِلَّا أَنْ دَعَوْتَكُمْ فَاسْتَجِبْتُمْ لِي ۚ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا

(باطل کی طرف) بلایا سو تم نے (اپنے مفاد کی خاطر) میری دعوت قبول کی، اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ

أَنْفُسَكُمْ ۖ مَا أَنَا بِبَصِيرٍ خَكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِبَصِيرٍ خِي ۖ إِنِّي

(خود) اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں (آج) تمہاری فریادری کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریادری کر سکتے ہو۔

كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ ۖ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

اس سے پہلے جو تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے رہے ہو بیشک میں (آج) اس سے انکار کرتا ہوں۔ یقیناً ظالموں

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ ۚ وَأَدْخَلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

کیلئے دردناک عذاب ہے ۚ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ جنتوں میں داخل

الصُّلْحِ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خِلْدِينَ

کئے جائیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں (وہ) ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ

فِيهَا بِأَذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

رہیں گے، (ملاقات کے وقت) اس میں ان کا دعائیہ کلمہ ”سلام“ ہو گا ۚ کیا آپ نے نہیں دیکھا، اللہ نے

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ پاکیزہ بات اس پاکیزہ درخت کی مانند ہے جسکی جڑ (زمین میں) مضبوط ہے

ثَابِتٌ وَفَرُعُهَا فِي السَّمَاءِ ۚ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ

اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں ۚ وہ (درخت) اپنے رب کے حکم سے ہر وقت

بِأَذْنِ رَبِّهَا ۖ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

پھل دے رہا ہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ۚ ۚ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

حاصل کریں ۚ اور ناپاک بات کی مثال اس ناپاک درخت کی سی ہے جسے زمین کے